



سوال

(335) نماز آنکھیں کھول کر پڑھیں یا بند کر کے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آنکھیں کھول کر ہی نماز پڑھنی چاہیے یا بند بھی کی جاسکتی ہیں؟ اس پر نص صریح کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ابن عباس رضی اللہ عنہما کا کہنا ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ، فَلَا يَغْمِضُ عَيْنَيْهِ** (معجم الاوسط، للطبرانی، رقم: ۲۲۱۸) یعنی ”تم میں سے جب کوئی آدمی نماز میں ہو، تو وہ اپنی آنکھیں بند نہ کرے۔“

بعض سلف بھی اسی بات کے قائل ہیں، لیکن حدیث ہذا کے بارے میں امام عبدالرحمن بن ابی حاتم فرماتے ہیں: کہ **هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ** ”یہ حدیث منکر ہے۔“ منکر ضعیف کی اقسام میں سے ایک ہے۔ ملاحظہ ہو! المعنی ابن قدامہ (۳۹۶/۲) آنکھیں کھول کر نماز پڑھنے میں کوئی کلام نہیں۔ اصل یہی ہے۔

یہ سنی اور مستدرک حاکم میں روایت ہے:

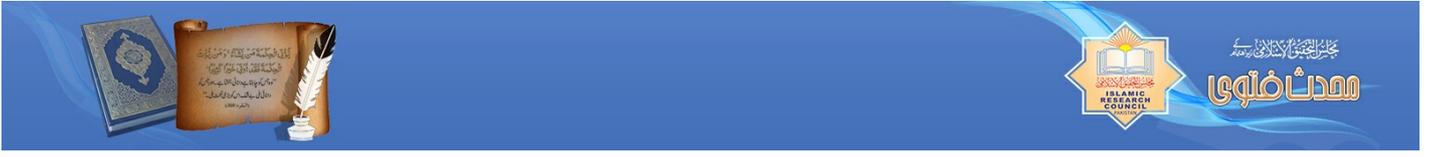
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ إِذَا صَلَّى طَائِعًا رَأَسَهُ، وَرَأَى بَصْرَهُ نَحْوَ الْأَرْضِ (السنن الكبرى للبيهقي، باب الأبخار والبصره موضع سجوده، رقم: ۳۵۲۲)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے، تو سر جھکاتے اور نگاہ زمین کی طرف رکھتے۔“ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو! صفحہ الصلوٰۃ للالبانی (ص ۵۸)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 312



محدث فتویٰ